

عالیٰ مجلس ختم نبوت کے وفد کے ساتھ شیخ عمر کرنٹ نے قادیانیت کی تحریک کر تھی تھوڑے نفر ملکیہ بلند کر رہے ہیں۔



تحریک ختم نبوت کے وفد کے دورہ کی رواداد

جمهوریہ مالی میں

قادیانیت کی پامالی فاؤنسیوں کا تعاقب — قادیانیت کی پامالی

کوپیش کیا اور کامک ان کے ذریعے مالی میں تیس سے چالیس ہزار مسلمانوں نے قادیانیت کو قبول کر لیا ہے۔ اس کامیابی کو برطانیہ میں قادیانیوں کو یہ "مزوفہ" سنایا کہ ان کا گروہ مغربی افریقہ کے ایک مسلمان ملک جمہوریہ مالی میں ۳۵ ہزار مسلمانوں کو قادیانیت کے لیے نئے سال کا عظیم الشان تحریک" قرار دیا جب یہ خبر اخبارات و جرائد میں چھپی تو اس سے مسلمانوں میں بڑی آتشش پیدا ہوئی۔ انہوں نے عالیٰ مجلس ختم نبوت سے درواست کی کہ اس سے میں وہ اپنی ذستے داری پرست کرے۔ چنانچہ نومبر ۱۹۸۹ء میں ہم دونوں مکتبہ ختم نبوت کے مکری میں امیر شیخ المشائخ مولانا خان محمد فراہنے جو اس موقع پر حرم میں موجود تھے۔ میں حرم شریعت میں ہی حکم فرمایا کہ نوراً جمہوریہ مالی پہنچنے اور وہاں کے لوگوں پر قادیانیت کی حقیقت و واضح کرتے ہوئے اتنا دے بچائیں۔ چنان پر گزشتہ ماہ جنوری ۱۹۹۰ء میں ہم نے جمہوریہ مالی کا پسندیدہ رونہ وورہ کیا۔

جمہوریہ مالی میں اللہ تعالیٰ نے ہماری بے حد و دو نظر فرمائی۔ چنانچہ آج ہم پاکستان سے مسلمانوں کو ریویشن نبڑی سناتا چاہتے ہیں کہ جن مسلمانوں کے قادیانیت قبل کرنے پر مرتضیٰ طاہر نے قادیانیوں کو "نئے سال کا عظیم تحریک" قرار دیا تھا اب وہ تیس سے چالیس ہزار افراد قادیانیت کی تحریک کرتے ہوئے یہ شیخ عمر کانتے کے ہمراہ دوبارہ داخل اسلام ہو چکے ہیں جبکہ مالی کے دارالحکومت بھاگ کر پہنچنے تو وہاں کے مسلمانوں کی سب سے بڑی تنظیم حمیت مالی الاتحاد و تقدم الاسلام کے ذمے داروں نے ہمارا استقبال کیا اور فوراً امت دوست کے بعد جمہوریہ مالی کے

قادیانی میں سربراہ مرزا طاہر نے قادیانیوں کے سالانہ جلسہ منعقدہ ۱۱، ۱۲، ۱۳ اگست ۱۹۸۹ء بمقام ٹلکورڈ برطانیہ میں قادیانیوں کو یہ "مزوفہ" سنایا کہ ان کا گروہ مغربی افریقہ کے ایک مسلمان ملک جمہوریہ مالی میں ۳۵ ہزار مسلمانوں کو قادیانیت میں کامیاب ہو گیا ہے چنانچہ عالیٰ مجلس ختم نبوت کے امیر مركزی یہ شیخ المشائخ حضرت مولانا شاہ حسن نے مولانا عبدالرحمن باوا اور مولانا منظور احمد الحسینی پرشتمان ایک وفد حالات کا جائزہ لیتے اور صحیح صورت مالی معلوم کرنے کے لیے جمہوریہ مالی کے دارالحکومت بھاگ کر چکا، وفد نے ۱۸ جنوری ۱۹۹۰ء میں یکم فروری ۱۹۹۰ء میں ہمک جمہوریہ مالی کا دورہ کیا۔ اس دورے سے والپس پر فرنے کرائی میں اپنے جن تاثرات کا اظہار فرمایا وہ پیش خدمت ہے۔

افریقہ کے بعض مکونوں میں چمال عیسائی مشریقی ادارے کام کر رہے ہیں۔ وہاں قادیانیوں کی سرگرمیاں بھی جاری ہیں اگرچہ قادیانی ان غرب ملکوں میں اپنی دولت پانی کی طرح بہار ہے ہیں اور ان ملکوں میں عرصہ میں اپنے انتظامیہ اور دین محمدیہ میں کوئی فرق نہیں۔ ہم تمہاری سرکین بنا دیں گے۔ تمہارے لیے زراعت کے بھدیدی کالات فراہم کریں گے۔ بھل پہنچانے کا نظام کریں گے۔ بھل پہنچانے کے سائیکلیں، سائیکلیں اور کار کا تعمیر کرائیں گے۔ سائیکلیں، موٹر سائیکلیں اور گاڑیاں ہفت دنیا کے ان کووال دو دوست کے لائق کے ذریعہ جمالیہ سری دیتے کی کوشش کی جس میں وہ کامیاب ہو گئے جمہوریہ مالی کے دارالحکومت سے ۱۸۰ کلو میٹر کے فاصلے پر ایک جگہ پر سے تباہی "صحیح" کے ایک مذہبی رہنمائی خبر کانتے کو جو تجارت بھی کرتے ہیں۔ قادیانی بنانے میں وہ کامیاب ہو گئے پھر اس پاٹریزیوں کی رہنمائی تقریباً ۳۰، ۴۰، ۵۰ ہزار مسلمانوں کا اپنے ساتھ ملا گیا۔ قادیانی سربراہ مرزا طاہر نے سالانہ جلسہ اول، ۱۲، ۱۳ اگست ۱۹۸۹ء منعقدہ لدن میں اپنے خطاب کے درواز شیخ عمر کانتے

گزشتہ چند سالوں سے اپنے سیاسی عوام میں تجسس کے لیے ان کی نظر افریقہ پر ہے۔ قادیانی سربراہ مرزا طاہر نے قادیانیوں پر زور دیا ہے کہ وہ افریقہ کی طرف متوجہ ہوں۔ قادیانی تاجروں سے کہا ہے کہ وہ اپنے کارگانے افریقیہ میں گائیں دا مشریقی طرز پر کام کریں۔ ہسپاں، سکلن، کاچڑا اور سرکین بنا کر ادا کار خانے قائم کرے۔ وہاں اپنا اثر رسوخ پیدا کریں۔

اپنی حال ہی کی بات ہے کہ قادیانیوں نے مغربی افریقہ کے ایک مسلمان ملک جمہوریہ مالی میں اپنی مذہبی سرگرمیاں شروع کیں اور اپنے خود کا ایک جمہوریہ مالی کا اعلان کیا۔

ET DU DEVELOPPEMENT A LA BASE

DIRECTION NATIONALE DE L'INTERIEUR
ET DES COLLECTIVITES TERRITORIALES

UN PEUPLE... UN BUT... UNE FOI

BAMAKO, ILE

27 NOV. 1985

1/10 0 1.3 /MATEB-DNIOT

— // ETTE CIRCONNAIRE //

// LE MINISTRE DE L'ADMINISTRATION TERRITORIALE
ET DU DEVELOPPEMENT A LA BASE //

— BAMAKO —

(—)

TOUS GOUVERNEURS DE REGION ET DISTRICT
BAMAKO

TOUS COMMANDANTS DE CEROLE

Il me revient que le mouvement AHMADIYYA dont la demande d'agrément a été rejetée par le Département de l'Administration Territoriale et du Développement à la Base aurait entrepris des activités douteuses et distribué des bulletins d'adhésion dans le Pays notamment dans le District de Bamako ainsi dans l'entité de Ndiéni Cerole de Kolokani

جہوریہ مالی میں قادیانیوں کی سرگرمیوں کے خلاف حکومت کا جاری کردہ ایک مراحلہ

بنیاد میری عدم موجودگی میں کوئی بھی جگہ میں بنا کر گیا تھا جب
میں واپس آیا تو لوگوں نے کہا کہ ایک نئے دینِ احمد کی بنیاد
لگ گئی ہے اور اس کا ایک شرع نامہ کانتے ہے میں نے لاطعلہ کا اعلان
کیا امام صاحب نے مزید کہا ہے میں قادیانیوں کو کافر تراویحتی
سے پرست ہجھاؤں۔

حکام بلطف دفعہ تمثیل نبوت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم
سب آپ حضرات کی آمد پر بہت خوش ہوئے ہیں۔ انہوں نے
کہا کہ قادیانیوں نے دنیا دی سولوں کے علاوہ اسلام کا نام لے
کر لوگوں کو وحکم دیا۔ انہوں نے کہا اب حتیٰ خاص ہر ہو گیا ہبنا ہم
سب قادیانیت کی بھیٹی کا اعلان کرتے ہیں۔

"جمعیت مالی الائحدہ و تقدیم الاسلام" کے ذریعے فارلوں نے
بتایا کہ جب سے شیخ عمر کانتے ہے قادیانیت کو اختیار کیا تھا جو کوت
مالی کا اسی وقت سے تشریش تھی جو حکومت نے قادیات کا فیصلہ کر لیا
تھا اور قادیانیوں کے خلاف احکامات جاری کر رکھے تھے لیکن آپ
حضرات کی آمد کے بعد حکومت متوجہ ہو گئی اور ان پر عمل درآمد
کر لایا گیا اور یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ بنا کر میں جن چار شخصوں نے
قادیانیت اختیار کے اس باطل مذہب کو مالی میں پھیلانے کی
کوشش کی ان کی گزاری کے لیے پوتیں چھاپے مار رہی ہے،

لیکن وہ تعالیٰ غفور ہیں۔

وزیر داخلہ محترم جناب علیٰ اکوئیبا سے ملاقات کرنے والے نے
محترم وزیر داخلہ کو اپنی آمد کا تصدیق بتایا اور جہوریہ مالی میں
قادیانیوں کی سرگرمیوں پر شوشاں کا اظہار کیا جس کے حساب میں
محترم وزیر داخلہ نے کہا:

"ہم مسلمان ہیں اور یہ مسلمانوں کا ملک ہے۔ اللہ تعالیٰ
کی توحید اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت و رسالت
پر ہم ایمان رکھتے ہیں یہ ملک صدیوں سے اسلام کا گوارہ ہے
یہاں مشورہ صحابی حضرت تقبیہ بن عامرہ پہلی صدی میں آشرف لائے
جس کی بدولت یہاں نورِ اسلام پھیلا۔"

انہوں نے کہا: "قادیانی یا اس نام کے درسے و حکومکے باڑ
لوگ یہاں اپنے قدم نہیں جاسکیں گے، ہمارا ملک غریب صور
ہے، ہم مرکتے ہیں مگر جھوٹ اور غلط عقائد کو نہیں اپنائیں گے"
اور میں یہ واضح کروں کہ یہاں باطل کو چلنے نہیں دیا جائے گا"
محترم وزیر داخلہ سے ملاقات کے بعد ان کی اجازت سے
ہم بنا کرے بذریعہ حبیب "بیخ" جہاں شیخ عمر کانتے نے
پذیر ہیں۔ اپنی آمد کے فرائض حبیب نے شیخ عمر کانتے کے ساتھ
تفصیلی ملاقات کر کے ان کو مسلمانان عالم کی شوشاں سے آگاہ
کیا اور قادیانیت کی حقیقت ان پر واضح کی۔ انہوں نے بتایا
کہ قادیانی ہمارے پاس یہ کہ کر آئے تھے کہ "دینِ محمدی" اور
"دینِ احمدی" میں کوئی فرق نہیں۔

اس گفتگو کے بعد طے پایا کہ لوگوں کو جمع کیا جائے چنانچہ
وقت مقررہ پر بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوئے حکام بلڈیہ کی موجودگی
میں شیخ عمر کانتے کے اس بیان کے بعد تمام جماعت نے توبہ کے
الغاظ و ہمراہ تھے ہر ٹوپے مزا قادیانی اور اس کے پیروکاروں کی بیکار
کی بغاوان سب نے ہاتھ اٹھا کر قادیانیت سے براثت کا انہار
کیا اور اللہ اکبر، اللہ اکبر کے نغمے بلند کئے۔
بیخی کی جامع مسجد کے امام الحاج ابو بکر جادر نے ہمارے
سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس قصہ میں قادیانیت کی
کوئی بگاری ہے اور مذاہلہ ہر کی بھی کا اعلان کیا جناب شیخ
عمر کانتے نے ہمارے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ جب
قادیانی میرے پاس آئے تو انہوں نے کہا کہ ہم دینِ محمدی ہی کے
پیروکار ہیں اور اسلام کے پھیلانے والے ہیں اور انہوں نے کہا
کہ تم لوگوں کو ہم بہت مال دیں گے میں نے ان سے کہا اگر
آپ لوگ دینِ محمدی کے علاوہ کوئی اور دین لائے ہیں تو ہم آپ
کے ساتھ نہیں چلیں گے مگر انہوں نے یہ کہ کر دھوکہ دیا کہ ہم
دینِ محمدی کو ہی لے کر چلے والے ہیں، شیخ عمر کانتے نے اعتراض
کیا کہ ہے، مگاڑیں کے لوگوں کو میں نے قادیانی بتایا تھا اور میں نے
لندن میں قادیانیوں کے جلسے میں شرکت کی تھی اور وہاں خطاب
کیا تھا انہوں نے اجتماع میں موجود اپنی جماعت سے مخاطب ہو
کہ کہا جو دینِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین سے ہرست کر رہے ہیں
وہ موجود اور ناقابل قول ہے اور جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے بعد نبوت کا دعویٰ ارتقا ہے وہ کافر و مرتد ہے۔

انہوں نے کہا اب ہم سمجھ پکے ہیں کہ قادیانیوں کا مذہب
اسلام سے کوئی تعلق نہیں، ہم سب قادیانیوں کے کافر و مرتد



شیخ عمر کانتے